آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
ABC CERTIFIED
بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سیدہ زاہدہ سلطانہ
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
جلد نمبر: 27 | 15 ربیع الثانی 1448 | پیر 28 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 170

افغان حملے خودمختاری کی سنگین خلاف ورزی ہے — بلاول بھٹو

تمام 8 ڈرونز اہداف تک پہنچنے سے پہلے ناکام بنائے گئے، افغان حکومت حملوں کو روکنے اور ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کرے، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی

افغان حکومت کی ذمہ داری صرف حملوں سے لاتعلقی ظاہر کرنا نہیں بلکہ حملوں کو روکنا اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنا بھی ہے، میڈیا سے گفتگو

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25

عمرہ کی آڑ میں خاتون کو جنسی استحصال کیلئے سعودیہ بھیجنے کی کوشش ناکام

خاتون فلائٹ نمبر ایس وی 801 کے ذریعے عمرہ ویزے پر سعودی عرب جارہی تھی، ترجمان

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28

اسلام آباد، خیرآباد کے مقام پر جی ٹی روڈ ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27

ریلوے سسٹم میں موجود تمام اسکریپ کو ڈسپوز کرنے کا فیصلہ

وزیر ریلوے کی زیر صدارت اجلاس، ٹریک سے متعلق بریفنگ، تجاویز پیش کی گئیں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26



لاہور، وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی ہیڈکوارٹر میں اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جھوٹی معلومات کا پھیلاؤ سنگین چیلنج بن گیا — وزیراعظم شہباز شریف

حکومت عوام کو مستند معلومات کی فراہمی، شفافیت کے فروغ اور معلومات تک رسائی کے حق کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے، وزیراعظم شہباز شریف

غلط اور گمراہ کن معلومات کا پھیلاؤ معاشرے میں بے یقینی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ عوام کے اعتماد کو بھی متاثر کرسکتا ہے، وزیراعظم آفس سے جاری بیان

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29

ڈیجیٹل دہشتگردی کیخلاف سخت اقدام کا حکم — محسن نقوی

این سی سی آئی اے سینٹرل زون ہیڈکوارٹرز کا دورہ، سائبر کرائمز کیخلاف جاری آپریشنز اور تحقیقات کا تفصیلی جائزہ لیا

سائبر کرائم کرنے والا چاہے کہیں بھی بیٹھا ہو، اسے قانون کی گرفت میں لانا ہے، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا اجلاس سے خطاب

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30



کراچی جانے والی یوسف والا کول ٹرین خیرپور کے قریب پٹری سے اتری ہوئی ہے

96 گھنٹوں میں 71 دہشتگرد جہنم واصل

بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانے کلیئر کردیے

کارروائی کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کرلیا، ذرائع سیکیورٹی فورسز

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31

ملک کیخلاف جو اسلحہ اٹھائے گا وہ دہشتگرد ہے — سہیل آفریدی

وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل خان آفریدی کی سابق وزیراعلیٰ کے پی علی امین گنڈاپور کے گھر آمد، دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

کے پی اور بلوچستان میں حالات خراب ہیں، دہشت گردی کی لہر میں جو شہید ہوگا اسے شہید پیکیج دیا جائے گا، وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی کی میڈیا سے گفتگو

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32

پاک بحریہ کی پہلی کامیاب لائیو ویپن فائرنگ — طویل فاصلے تک مار

پی این ایس ایم ہنگور نے طویل فاصلے تک مار کرنے والا اینٹی شپ کروز میزائل کامیابی سے فائر کیا، میزائل نے مقررہ ہدف کو انتہائی درستگی سے نشانہ بنایا، آئی ایس پی آر

سربراہ پاک بحریہ ایڈمرل نوید اشرف نے لائیو ویپن فائرنگ کا مشاہدہ کیا، کامیاب فائرنگ سے ہنگور کے ویپن سسٹمز اور جنگی تیاری کی توثیق ہوئی، ترجمان

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33

ایم کیو ایم کی باتوں پر کان نہ دھریں — شرجیل میمن

ایم کیو ایم پاکستان کے رہنما وسیم اختر کے بیانات کو ہم ترجیح نہیں دیتے، ایم کیو ایم والے سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کر رہے ہیں

کراچی کے 2 بڑے مسائل پانی اور ٹریفک کے ہیں اور ان دونوں مسائل کے حل کیلئے کام جاری ہے، سینئر صوبائی وزیر

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38



کراچی، سینئر وزیر برائے شرجیل میمن ریڈ لائن بی آر ٹی منصوبے کے موسمیات فلائی اوور کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سندھ قدرتی حسن کا منفرد امتزاج ہے — وزیر اعلیٰ سندھ

ملکی و غیر ملکی سیاحوں کیلئے ایک پرکشش اور محفوظ سیاحتی منزل بنانے کیلئے سندھ حکومت پرعزم ہے، سید مراد علی شاہ

سندھ میں قدیم آثار، پہاڑ، صحرا، جھیلیں، ساحلی علاقے اور سمندر سیاحت کے وسیع امکانات رکھتے ہیں، جاری پیغام

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34

شیریں جناح کالونی میں فائرنگ، پولیس اہلکار شہید

منشیات فروشوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی گئی، پولیس حکام کا بیان

سی سی ٹی وی فوٹیج میں اہلکاروں کو موٹر سائیکل پر ملزمان کا انتظار کرتے دیکھا جاسکتا ہے

وزیر داخلہ سندھ نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی ساؤتھ سے تفصیلات طلب کرلیں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39

پاکستان تحریک انصاف کا لانگ مارچ موخر ہونے کے باوجود کنٹینرز کی تعداد میں اضافہ

سندھ پولیس مانیٹیر ٹیم کے بیسک مانیٹیرنگ کورس کی تکمیل

16 مانیٹیرز نے کامیابی سے کورس مکمل کرلیا، رزاق آباد میں تقریب کا انعقاد کیا گیا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36

ملیر سٹی میں شہریوں کو گمراہ کرنے والا جعلی پولیس اہلکار گرفتار

ملیر سٹی پولیس کی کارروائی، جعلی پولیس کارڈ اور پولیس نمبر پلیٹ لگی موٹر سائیکل برآمد

گرفتار ہونے والے ملزمان کی شناخت سید محمد زوہیب اور محمد حسنین کے نام سے ہوئی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37

خیبر زخمی ایس ایچ او ریاض حسین آفریدی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اسپتال میں دم توڑ گئے

کراچی میں مبینہ پولیس مقابلے، 4 ملزمان زخمی گرفتار

پولیس کی جانب سے منگھوپیر، سائٹ سپر ہائی وے اور قصبہ کالونی میں کارروائیاں کی گئیں

ایک گرفتار ملزم پر شہری کے قتل میں ملوث ہونے کا الزام، 3 ساتھی فرار ہونے میں کامیاب

ملزمان سے غیر قانونی اسلحہ، ایمونیشن، موبائل فون، نقدی اور موٹر سائیکلیں برآمد ہوئیں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35



لاہور، وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اپنے حلقے کے دورہ کے موقع پر اہل علاقہ سے ملاقات کر رہے ہیں

پاک بحریہ کا بڑا آپریشن، 750 ملین ڈالر کی منشیات ضبط — انسداد منشیات

پاک بحریہ نے بحیرہ عرب میں انسداد منشیات کے بڑے آپریشن کے دوران 2 ہزار 800 کلوگرام سے زائد منشیات ضبط کرلیں، عالمی منڈی میں مالیت 750 ملین امریکی ڈالر لگی

میری ٹائم سکیورٹی آپریشنز کے تحت پی این ایس حنین اور پی این ایس یرموک نے بحیرہ عرب میں مشکوک ماہی گیر کشتی کیخلاف کارروائی کی، بڑی مقدار میں منشیات برآمد کی گئی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40



اسلام آباد، ڈی آئی جی کھلی کچہری کے دوران شہری کے مسائل سن کر افسران کو حل کیلئے احکامات جاری کر رہے ہیں

رپورٹر عظیم سیال کا مبینہ اغوا، آئی جی سندھ نے نوٹس لے لیا

جاوید عالم اوڈھو کی واقعہ کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے جامع اور موثر تحقیقات کی ہدایت

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45

اورنگی ٹاؤن میں ذہنی معذور شخص کو جن سمجھ کر قتل کر دیا گیا

پولیس مقابلے کے بعد ملزم زخمی حالت میں پکڑا گیا، تفتیش میں قتل کا اعتراف

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44

سپر ہائی وے پولیس نے انتہائی مطلوب و اشتہاری ملزم پکڑ لیا

گرفتار ملزم پر قتل، پولیس مقابلہ، ڈکیتی، راہزنی اور ناجائز اسلحہ کے متعدد مقدمات درج ہیں

گرفتار ملزم نے ساتھیوں کے ہمراہ گھگر پھاٹک کے قریب دکان میں ڈکیتی کی واردات انجام دی تھی

ڈیرہ مراد جمالی، گٹر میں گرنے سے ایک ہی خاندان کی دو بچیاں جاں بحق

ہندو تاجر کے قتل کا کیس 24 گھنٹوں میں ٹریس

2 ملزمان گرفتار، وزیر داخلہ کی پولیس ٹیم کو شاباش، موثر کارروائیاں جاری رکھنے کی ہدایت

ابتدائی تفتیش کے مطابق مقتول اور ملزمان کے درمیان لین دین کا معاملہ چل رہا تھا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41

گورنر سندھ کی تابانی گروپ کے ظہرانے میں شرکت، ملکی صورتحال پر تبادلہ خیال

کراچی میں این سی سی آئی اے کا کال سینٹر پر چھاپہ

مبینہ طور پر غیر ملکی شہریوں سے فراڈ میں ملوث 70 افراد گرفتار کرلیا گیا

گرفتار افراد مبینہ طور پر غیر ملکی شہریوں سے فراڈ میں ملوث ہیں، ذرائع

صدر پولیس کی کارروائی، منشیات فروش آئس سمیت گرفتار

گرفتار ملزم سے 6 گرام آئس برآمد، فرار ساتھی کے پھینکے گئے شاپر سے مزید 5 گرام آئس مل گئی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42

ملیر میں کارروائیاں، 5 ملزمان گرفتار، شناخت پریڈ میں ملزم شناخت

ملیر کینٹ، قائدآباد، اسٹیل ٹاؤن اور شاہ لطیف ٹاؤن میں کارروائیاں، مطلوب و مفرور ملزمان گرفتار

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43

میوہ شاہ قبرستان — رینجرز کا بھتہ خوروں کیخلاف بڑا آپریشن

آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں 2 بھتہ خور زخمی حالت میں، ایک ملزم بلاضرب گرفتار کرلیا گیا، ترجمان رینجرز

ملزمان میں محمد ریحان اور طفیل احمد عرف استاد اور عبدالرحیم شامل، تعلق لیاری گینگ وار بلال پپو اور ماما یعقوب گروہ سے ہے





ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DALIY ETTELAAT KARACHI
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
روزنامہ اطلاعات کراچی
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

نیو یارک مذاکرات، امن کی امید

مشرق وسطیٰ کی سیاست میں بعض لمحے ایسے آتے ہیں جب جنگ کے شور میں اچانک چند ساعتوں کی خاموشی سنائی دیتی ہے اور اسی خاموشی میں آنے والے دنوں کی سمت کے اشارے چھپے ہوتے ہیں۔ نیو یارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر امریکا اور ایران کے درمیان تین گھنٹے کی ملاقات بھی ایسا ہی ایک لمحہ ہے۔ ایک طرف واشنگٹن کی جانب سے انتہائی سخت زبان، معاشی دباؤ اور فوجی طاقت کے استعمال کی دھمکیاں ہیں، دوسری طرف اسی ماحول میں سفارتی رابطہ، ثالثوں کی آمد و رفت اور مزید ملاقات پر اتفاق موجود ہے۔ یہی تضاد موجودہ مشرق وسطیٰ بحران کی اصل تصویر ہے۔ میدان میں طاقت کا اظہار جاری ہے، مگر بند دروازوں کے پیچھے فریقین اس حقیقت کو بھی تسلیم کرنے پر مجبور ہیں کہ جنگ جتنی آسانی سے شروع کی جا سکتی ہے، اتنی آسانی سے ختم نہیں کی جا سکتی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیو یارک میں ہونے والی تین گھنٹے کی ملاقات کو مثبت اور تعمیری قرار دیا، جب کہ امریکی جانب سے اس رابطے میں اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر شریک تھے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی موجودگی اور ثالثوں کے ذریعے ہونے والی بات چیت اس امر کی علامت ہے کہ براہ راست اور بالواسطہ سفارت کاری کے مختلف راستے ابھی بند نہیں ہوئے۔ ٹرمپ نے اگرچہ اس ملاقات کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں، لیکن مزید رابطے کی تصدیق خود اس بات کی اہمیت بڑھا دیتی ہے کہ جنگ کے باوجود مذاکرات کا دروازہ کھلا رکھا گیا ہے۔ یہاں اصل سوال یہ نہیں کہ تین گھنٹے کی گفتگو کتنی کامیاب تھی، بلکہ یہ ہے کہ اس گفتگو نے دونوں فریقوں کو کس مقام پر لا کھڑا کیا ہے۔ امریکی صدر ایک ہی وقت میں ایران کو معاہدے کی پیشکش بھی کر رہے ہیں اور انتہائی سخت نتائج کی دھمکی بھی دے رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب میں انھوں نے ایران کو انتخاب کا ایک سخت خاکہ پیش کیا اور کہا کہ اگر معاہدہ نہ ہوا تو تباہ کن کارروائی کا راستہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کے ساتھ معاہدہ امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد ہو سکتا ہے۔ اس تضاد کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ سفارت کاری میں زبان بھی ایک ذریعہ طاقت ہوتی ہے، لیکن جب دھمکی اور مذاکرات ایک ہی وقت میں چل رہے ہوں تو فریق مخالف کے لیے اصل ارادے اور قابل قبول شرائط کی حد متعین کرنا زیادہ پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ ایران کے لیے بھی صورتحال سادہ نہیں۔ آبنائے ہرمز عالمی توانائی اور تجارت کی شہ رگ ہے۔ اس کے گرد پیدا ہونے والی کشیدگی نے صرف امریکا اور ایران کے تعلقات کو متاثر نہیں کیا بلکہ خلیجی ممالک، عالمی منڈیوں، بحری تجارت اور توانائی کے تحفظ کو بھی براہ راست خطرے میں ڈالا ہے۔ حالیہ رابطوں کے دوران ایرانی جانب سے یہ اشارہ بھی سامنے آیا کہ اگر امریکی فوجی اور اقتصادی دباؤ میں کمی آتی ہے تو آبنائے ہرمز کے حوالے سے پیش رفت ممکن ہو سکتی ہے۔

قومی مفاد کی راہ میں اپنی ترجیحات کا ازسرِ نو تعین



تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر روزنامہ اطلاعات کراچی

قوموں کی ترقی کا انحصار صرف وسائل، نعروں اور بلند بانگ دعووں پر نہیں ہوتا بلکہ اس بات پر ہوتا ہے کہ وہ اپنے محدود وسائل اور توانائی کو کس سمت استعمال کرتی ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان کی تاریخ میں ایسے کئی فیصلے کیے گئے جن کے دور رس اثرات نے ملک کو سیاسی، معاشی اور سماجی مشکلات سے دوچار کیا۔ قیام پاکستان کے بعد ملک کے پاس ترقی کے بے شمار مواقع موجود تھے مگر سیاسی عدم استحکام، غیر منتخب حکومتوں، اداروں کے درمیان کشمکش اور اقتدار کی مسلسل رسہ کشی نے قومی تعمیر کے عمل کو متاثر کیا۔ سقوط مشرقی پاکستان ایک ایسا المناک واقعہ تھا جس نے واضح کر دیا کہ کسی بھی ریاست کے لیے عوام کو فیصلہ سازی سے دور رکھنا، علاقائی شکایات کو نظرانداز کرنا اور سیاسی مسائل کا بروقت حل نہ کرنا انتہائی نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اس سانحے سے سبق حاصل کرنے کے بجائے ہم کئی دہائیوں تک ایسے ہی مسائل میں الجھے رہے۔

پاکستان کی خارجہ پالیسی میں بھی قومی مفاد کو بنیادی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ عالمی سیاست میں مستقل دوست یا دشمن نہیں ہوتے بلکہ ریاستیں اپنے مفادات کے مطابق تعلقات استوار کرتی ہیں۔ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے جغرافیائی حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو حقیقت پسندانہ انداز میں دیکھے۔ بھارت کے ساتھ تنازعات اپنی جگہ موجود ہیں، افغانستان کے ساتھ بھی سکیورٹی اور سرحدی مسائل رہے ہیں، جبکہ عالمی طاقتوں کے ساتھ تعلقات بھی بدلتے ہوئے حالات کے مطابق تشکیل پاتے رہے ہیں۔ تاہم کسی بھی ملک کی طویل المدت ترقی اس وقت ممکن ہوتی ہے جب خارجہ پالیسی کے ساتھ داخلی استحکام، مضبوط معیشت اور قومی یکجہتی موجود ہو۔ ماضی میں علاقائی اور عالمی تنازعات میں ضرورت سے زیادہ الجھنے کے نتیجے میں پاکستان کو سیاسی، معاشی اور سکیورٹی کے میدان میں بھاری قیمت ادا کرنا پڑی۔ اس لیے مستقبل میں ہر فیصلے کو جذبات کے بجائے قومی مفاد، معاشی ضرورت اور زمینی حقائق کی بنیاد پر پرکھنا ضروری ہے۔

اندرونی طور پر بھی پاکستان کو اپنی ترجیحات پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ سیاسی اختلاف جمہوری معاشرے کا حصہ ہے، لیکن اختلاف کو دشمنی، تشدد اور مستقل محاذ آرائی میں تبدیل کرنا ریاستی اداروں اور عوام دونوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ ملک میں مضبوط جمہوری ادارے، قانون کی بالادستی، شفاف نظام، آزادانہ سیاسی عمل اور شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ قومی استحکام کے لیے ضروری ہیں۔ اسی طرح مذہبی اور فرقہ وارانہ اختلافات کو سیاسی مفادات کے لیے استعمال کرنے سے معاشرے میں تقسیم بڑھتی ہے۔ انتہا پسندی اور عدم برداشت کسی بھی ملک کی معاشی ترقی اور سماجی امن کیلئے رکاوٹ بنتی ہیں۔ ہمیں تعلیم، صحت، روزگار، صنعت، زراعت، ٹیکنالوجی اور انسانی ترقی کو قومی ترجیحات میں نمایاں مقام دینا ہوگا۔ قرضوں کے بوجھ، محدود وسائل اور بڑھتی ہوئی آبادی کے تناظر میں غیر ضروری محاذ آرائی کے بجائے معاشی استحکام پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ پاکستان اپنے ماضی کے تجربات سے سبق حاصل کرتے ہوئے قومی ترجیحات کا ایک واضح اور متفقہ خاکہ تشکیل دے۔ ہمیں یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ صرف نعرے، جذباتی تقریریں اور بیرونی دشمنوں کو موردِ الزام ٹھہرانے سے ملک کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ اپنی کمزوریوں کا جائزہ لینا اور ان کا ذمہ دارانہ حل تلاش کرنا ہی حقیقی قومی دانشمندی ہے۔ مضبوط معیشت، سیاسی استحکام، بہتر حکمرانی، قانون کی بالادستی، معیاری تعلیم، روزگار کے مواقع اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ متوازن تعلقات پاکستان کے مستقبل کے لیے بنیادی ستون بن سکتے ہیں۔ دنیا میں عزت اور اثر و رسوخ حاصل کرنے کے لیے پہلے اپنے گھر کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔ ہمیں دوسروں کے معاملات میں غیر ضروری مداخلت کے بجائے اپنی معیشت، اداروں اور عوام کے مستقبل پر توجہ دینی چاہیے۔ وقت کا تقاضا یہی ہے کہ قومی فیصلے وقتی سیاسی فائدے کے بجائے آنے والی نسلوں کے مفاد میں کیے جائیں، کیونکہ قومیں جذباتی نعروں سے نہیں بلکہ دانشمندانہ فیصلوں، مسلسل محنت اور درست ترجیحات سے مضبوط ہوتی ہیں۔

صوبائی نظام کا امتحان اور نئے انتظامی یونٹس کی ضرورت



تحریر: اسلم محمود دہلوی
سینئر تجزیہ کار

پاکستان میں نئے صوبوں کا مطالبہ کوئی نیا موضوع نہیں، لیکن وقت کے ساتھ یہ بحث زیادہ سنجیدہ ہوتی گئی ہے۔ اس بحث کا بنیادی سوال یہ ہے کہ موجودہ صوبائی نظام عوام کو بہتر حکمرانی، یکساں ترقی اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں کس حد تک کامیاب رہا ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ جب انتظامی ڈھانچے میں مرکز اور صوبوں کے درمیان اختیارات کا توازن خراب ہو جائے اور وسائل کی تقسیم پر مسلسل اعتراضات پیدا ہوں تو اصلاحات کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ پاکستان میں بھی بعض علاقوں کو یہ شکایت رہی ہے کہ ترقیاتی وسائل بڑے شہروں یا بااثر علاقوں تک محدود رہتے ہیں، جبکہ دور دراز اضلاع بنیادی سہولیات سے محروم رہ جاتے ہیں۔ جنوبی پنجاب، بہاولپور، اندرون سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں انتظامی اور معاشی محرومیوں کے سوالات مختلف ادوار میں سامنے آتے رہے ہیں۔ اس لیے نئے صوبوں کی بحث کو صرف سیاسی مطالبہ سمجھنے کے بجائے انتظامی کارکردگی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوام تک ریاستی سہولیات کی رسائی کے تناظر میں بھی دیکھنا ضروری ہے۔

صوبائی حکومتوں کو اٹھارہویں ترمیم کے بعد اختیارات اور وسائل کا بڑا حصہ منتقل ہوا، جس کے نتیجے میں صوبائی خودمختاری مضبوط ہوئی۔ تاہم خودمختاری کے ساتھ جواب دہی بھی ضروری ہوتی ہے۔ اگر کسی صوبے کے وسائل شفاف انداز میں خرچ نہ ہوں، مقامی حکومتیں بااختیار نہ ہوں، سرکاری اداروں کی کارکردگی کمزور ہو اور سیاسی وابستگیاں انتظامی فیصلوں پر اثرانداز ہونے لگیں تو صرف اختیارات کی منتقلی سے عوامی مسائل حل نہیں ہوتے۔ کراچی جیسے بڑے شہر میں شہری سہولیات، ٹرانسپورٹ، پانی، صفائی اور بنیادی انفراسٹرکچر کے مسائل ہوں یا اندرون ملک پسماندہ اضلاع میں اسکول، اسپتال اور سڑکیں مطلوبہ معیار پر نہ ہوں، ہر جگہ سوال حکمرانی کی صلاحیت کا بھی ہے۔ اسی طرح امن و امان کے مسائل سے دوچار علاقوں میں ریاستی اداروں کی مؤثر موجودگی اور انتظامی صلاحیت بنیادی ضرورت ہے۔ وفاق اور صوبوں کے درمیان مسلسل سیاسی کشمکش بھی نظام کی کمزوریوں کو نمایاں کرتی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اختلافات کو آئینی اور سیاسی طریقوں سے حل کیا جائے۔

نئے صوبوں کے حامیوں کا مؤقف ہے کہ بڑے صوبوں کو چھوٹے انتظامی یونٹس میں تقسیم کرنے سے حکومت عوام کے قریب آ سکتی ہے، وسائل کی تقسیم زیادہ منصفانہ ہو سکتی ہے اور پسماندہ علاقوں کو اپنی ترقیاتی ترجیحات طے کرنے کا بہتر موقع مل سکتا ہے۔ دوسری طرف اس تجویز کے مخالفین انتظامی اخراجات میں اضافے، سیاسی تنازعات، نئے دارالحکومتوں اور اداروں کے قیام اور ممکنہ لسانی یا علاقائی کشیدگی جیسے خدشات کا اظہار کرتے ہیں۔ اس لیے نئے صوبوں کا فیصلہ جذباتی نعروں یا وقتی سیاسی مفادات کی بنیاد پر نہیں ہونا چاہیے۔ ہر تجویز کے لیے آبادی، رقبے، وسائل، انتظامی ضرورت، معاشی استعداد، عوامی رائے اور آئینی تقاضوں کا جامع جائزہ ضروری ہے۔ اگر کسی علاقے کو نیا صوبہ بنایا جائے تو یہ بھی واضح ہونا چاہیے کہ اس کے پاس اپنے اداروں کو چلانے، روزگار پیدا کرنے اور بنیادی خدمات فراہم کرنے کے لیے مناسب مالی وسائل موجود ہوں گے یا نہیں۔ اسی طرح مقامی حکومتوں کو مضبوط کیے بغیر صرف صوبوں کی تعداد بڑھانا بھی مکمل حل نہیں ہو سکتا۔

اصل مسئلہ نئے صوبوں سے بھی زیادہ بہتر حکمرانی کا ہے۔ اگر موجودہ صوبے عوام کو برابر مواقع، شفاف نظام اور مؤثر خدمات فراہم نہیں کر پا رہے تو اصلاحات پر سنجیدہ غور ناگزیر ہے، لیکن ہر اصلاح کے لیے وسیع سیاسی اتفاق رائے اور آئینی طریقہ کار ضروری ہے۔ نئے صوبے بنانا ایک بڑا فیصلہ ہے جس کے اثرات کئی نسلوں تک محسوس کیے جا سکتے ہیں، اس لیے اسے جلد بازی یا محاذ آرائی کے بجائے دلیل، تحقیق اور قومی مفاد کے تحت آگے بڑھانا چاہیے۔ پاکستان کو ایسے انتظامی ڈھانچے کی ضرورت ہے جس میں وسائل چند علاقوں تک محدود نہ رہیں، عام شہری کو سرکاری دفتر سے لے کر اسپتال، اسکول اور سڑک تک بنیادی سہولت میسر ہو اور مقامی نمائندے اپنے علاقوں کے سامنے جواب دہ ہوں۔ صوبائی خودمختاری کے ساتھ مالی اور انتظامی احتساب بھی لازم ہے۔ اگر موجودہ نظام میں اصلاح ممکن ہے تو اسے مؤثر بنایا جائے، اور اگر کسی علاقے کے لیے نیا انتظامی یونٹ واقعی زیادہ بہتر حکمرانی کا ذریعہ بن سکتا ہے تو اس پر بھی کھلے ذہن سے آئینی اور جمہوری طریقے سے غور ہونا چاہیے۔ اصل کامیابی صوبوں کی تعداد بڑھانے میں نہیں بلکہ عوام کی زندگی کو بہتر بنانے میں ہے۔

معلومات تک عالمی رسائی کا دن



تحریر: عبدالرفیع صدیقی
سینئر تجزیہ کار

28 ستمبر کو دنیا بھر میں معلومات تک عالمی رسائی کا دن منایا جاتا ہے، جس کا بنیادی مقصد ہر انسان کے لیے معلومات تک رسائی کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ معلومات کسی بھی معاشرے کی ترقی، شعور اور بہتر فیصلہ سازی کی بنیاد ہوتی ہیں۔ جب شہریوں کو سرکاری اداروں، قوانین، پالیسیوں، عوامی منصوبوں اور معاشرتی معاملات سے متعلق درست معلومات دستیاب ہوں تو وہ اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کو بہتر انداز میں سمجھ سکتے ہیں۔ آج کے دور میں معلومات صرف کتابوں، اخبارات یا سرکاری دفاتر تک محدود نہیں رہیں بلکہ انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل ذرائع نے دنیا کو ایک دوسرے کے قریب کر دیا ہے۔ تاہم معلومات کی دستیابی کے ساتھ اس کی درستگی، شفافیت اور بروقت فراہمی بھی اتنی ہی ضروری ہے۔

معلومات تک رسائی دراصل شہری اور ریاست کے درمیان اعتماد کو مضبوط بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اگر کسی ملک میں عوام کو یہ معلوم ہو کہ سرکاری فیصلے کس بنیاد پر کیے جا رہے ہیں، وسائل کہاں خرچ ہو رہے ہیں اور مختلف منصوبوں کے نتائج کیا ہیں تو معاشرے میں شفافیت بڑھتی ہے۔ اس کے برعکس معلومات کو غیر ضروری حد تک محدود کرنا عوام میں شکوک و شبہات پیدا کر سکتا ہے۔ اسی لیے دنیا کے مختلف ممالک میں معلومات تک رسائی کے قوانین متعارف کرائے گئے ہیں تاکہ شہری مخصوص سرکاری معلومات حاصل کر سکیں۔ اس حق کا مقصد صرف حکومت سے سوال کرنا نہیں بلکہ ایک ایسے نظام کو فروغ دینا بھی ہے جس میں ادارے اپنے فیصلوں اور اقدامات کے بارے میں عوام کے سامنے جواب دہ ہوں۔

موجودہ ڈیجیٹل دور میں معلومات تک عالمی رسائی کے سامنے نئے مواقع کے ساتھ نئے چیلنجز بھی موجود ہیں۔ موبائل فون اور سوشل میڈیا نے معلومات کی رفتار کئی گنا بڑھا دی ہے، لیکن اسی کے ساتھ جھوٹی خبریں، گمراہ کن مواد اور غیر مصدقہ دعوے بھی تیزی سے پھیل سکتے ہیں۔ اس صورتحال میں صرف معلومات تک رسائی کافی نہیں بلکہ شہریوں میں معلومات کو سمجھنے، مختلف ذرائع سے تصدیق کرنے اور درست و غلط مواد میں فرق کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کرنا ضروری ہے۔ تعلیمی اداروں، میڈیا، سرکاری اداروں اور ٹیکنالوجی پلیٹ فارمز کو اس سلسلے میں ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ ڈیجیٹل دنیا میں معلومات آزادی کے ساتھ ساتھ ذمہ داری کے ساتھ بھی استعمال ہوں۔

28 ستمبر کا یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ معلومات تک رسائی ایک باخبر اور فعال معاشرے کے لیے بنیادی ضرورت ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جہاں شہری سوال پوچھ سکیں، سرکاری معلومات حاصل کر سکیں اور اپنے معاملات کے بارے میں درست حقائق جان سکیں، وہاں عوامی شمولیت کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ پاکستان میں بھی معلومات تک رسائی کے حق کو مؤثر بنانے کے لیے قوانین کے ساتھ ساتھ ان پر عملی عملدرآمد، سرکاری ریکارڈ کی بہتر دستیابی اور درخواستوں کے بروقت جواب کی ضرورت ہے۔ معلومات کو عوام تک پہنچانا صرف اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ شہریوں کا بھی فرض ہے کہ وہ دستیاب معلومات کو ذمہ داری سے استعمال کریں۔ یہی رویہ ایک زیادہ شفاف، باخبر اور ذمہ دار معاشرے کی بنیاد بن سکتا ہے۔

منصور احمد شیخ نے صدر ٹاؤن کے مختلف علاقوں کا دورہ

متعلقہ افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ ترقیاتی کاموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پی پی پی کراچی ڈویژن کے سینئر نائب صدر اور ٹاؤن میونسپل کارپوریشن صدر کراچی کے چیئرمین منصور احمد شیخ نے صدر ٹاؤن کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور جاری ترقیاتی و بلدیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ منصور احمد شیخ نے سڑکوں اور گلیوں کی تعمیر و مرمت، سڑکوں کی کارپٹنگ اور پیچ ورک، فٹ پاتھوں کی بحالی، سیوریج لائنوں اور نالوں کی صفائی و بحالی، برساتی پانی کی نکاسی، مین ہولز کی مرمت، پینے کے پانی کی لائنوں، اسٹریٹ لائٹس، پارکس، گرین بیلٹس اور دیگر عوامی سہولیات سے متعلق جاری کاموں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ ترقیاتی کاموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور جاری منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بنیادی بلدیاتی سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کا فوری حل ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ منصور احمد شیخ نے مزید کہا کہ صدر ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں صفائی ستھرائی، سیوریج، نکاسی آب، سڑکوں، اسٹریٹ لائٹس اور دیگر بنیادی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔



پاکستان کا نوجوان اور مستقبل کا سوال



تحریر: سید اویس کریم
سینئر تجزیہ کار

پاکستان کا نوجوان آج ایک ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جہاں اس کے سامنے خواب بھی ہیں اور مشکلات بھی۔ وہ پڑھنا چاہتا ہے، آگے بڑھنا چاہتا ہے، اپنے والدین کا سہارا بننا چاہتا ہے اور ملک کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہے۔ لیکن جب تعلیم مکمل کرنے کے بعد عملی زندگی میں قدم رکھتا ہے تو اسے نوکری، تجربے، مہنگائی، محدود مواقع اور میرٹ کے حوالے سے کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پاکستان میں 15 سے 24 سال کی عمر کے نوجوانوں کی تعداد تقریباً 4 کروڑ 83 لاکھ ہے۔ سرکاری لیبر فورس سروے 2024-25 کے مطابق اس عمر کے نوجوانوں میں بے روزگاری کی شرح 12.8 فیصد ہے، جبکہ 28.4 فیصد نوجوان نہ تعلیم، نہ روزگار اور نہ ہی کسی تربیتی پروگرام سے وابستہ ہیں۔ یہ صرف اعداد و شمار نہیں بلکہ لاکھوں گھروں کی پریشانی اور نوجوان نسل کی بے چینی کی تصویر ہے۔

کراچی کا نوجوان، مسائل کی ایک الگ تصویر

کراچی ملک کا معاشی مرکز ہے۔ یہاں ملک کے مختلف علاقوں سے نوجوان روزگار کی تلاش میں آتے ہیں۔ لیکن

نوجوانوں کیلئے کم لاگت یا مفت اسکل ڈویلپمنٹ مراکز قائم کیے جائیں، جہاں کمپیوٹر، انگلش کمیونیکیشن، فری لانسنگ، ٹیکنیکل ٹریڈز اور کاروباری تربیت دی جائے۔

تیسرا قدم میرٹ اور شفافیت ہے۔ سرکاری اور نجی شعبے میں ملازمتوں کے لیے ایسا نظام ہونا چاہیے جہاں نوجوان کو یہ اعتماد ہو کہ اس کی قابلیت اور محنت دیکھی جائے گی۔

چوتھا راستہ چھوٹے کاروبار اور فری لانسنگ کو آسان بنانا ہے۔ ہر نوجوان سرکاری نوکری حاصل نہیں کر سکتا، لیکن اگر اسے ہنر، انٹرنیٹ، مناسب رہنمائی اور چھوٹے کاروبار کے لیے آسان مالی سہولت مل جائے تو وہ ملازمت تلاش کرنے والے کے بجائے روزگار پیدا کرنے والا بھی بن سکتا ہے۔

کراچی میں خاص طور پر ٹیکنالوجی، بندرگاہ، لاجسٹکس، تجارت، مینوفیکچرنگ، میڈیا، ڈیزائن، آئی ٹی اور ای کامرس سے وابستہ نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔

نوجوان کو صرف نصیحت نہیں، موقع چاہیے

ہم اکثر نوجوانوں سے کہتے ہیں کہ محنت کرو، صبر کرو اور آگے بڑھو۔ لیکن نوجوان کا سوال بھی جائز ہے کہ وہ محنت کرے تو موقع کہاں ہے؟

اس لیے نوجوانوں کو صرف نصیحت نہیں بلکہ مواقع، ہنر، میرٹ اور باعزت روزگار دینا ہوگا۔ حکومت، صنعت، تعلیمی اداروں اور نجی شعبے کو مل کر ایسا نظام بنانا ہوگا جس میں

مسئلہ صرف نوکری کا نہیں

اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہماری تعلیم اور مارکیٹ کی ضرورت کے درمیان فاصلہ موجود ہے۔ بہت سے نوجوان ڈگری تو حاصل کر لیتے ہیں لیکن ان کے پاس ایسی عملی مہارتیں نہیں

حل کیا ہے؟

وفاقی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی کا طوفان آیا ہوا ہے۔ فہیم بہاری

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی یوسی 28 کے سینئر کارکن فہیم بہاری نے کہا کہ وفاقی حکومت عوام کو ریلیف دینے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ وفاق میں عوام کو پیپلز پارٹی کی ضرورت ہے۔ پیٹرول کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے ہر چیز مہنگی فروخت ہو رہی ہے جس سے عام آدمی کا جینا محال ہو گیا ہے۔ پیٹرول کی قیمت بڑھنے سے ٹرانسپورٹ، خوراک، ادویات اور دیگر اشیاء ضرورت کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی حقیقی معنوں میں ملک کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے کوشاں ہیں۔

نفاذ نظام مصطفیٰ ﷺ کے لیے عوامی شعور بیدار کیا جائے، پیر ارشد کاظمی

دینی طبقہ اپنی ذمہ داریوں کو پہچانے، محض نعرے لگانے سے ملک میں نظام مصطفیٰ ﷺ نافذ نہیں ہوگا

نظام مصطفیٰ ﷺ کا بنیادی مقصد عدل، انصاف، دیانت، مساوات، امانت اور انسانی حقوق کا تحفظ ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) تحریک اہلسنت پاکستان صوبہ سندھ کے صدر پیر طریقت صوفی سید ارشد علی شاہ کاظمی القادری نے کہا ہے کہ دینی طبقہ اپنی ذمہ داریوں کو پہچانے، محض نعرے لگانے سے ملک میں نظام مصطفیٰ ﷺ نافذ ...

4 اکتوبر کو سندھ کے عوام گھروں سے نکلیں، رضوان نیازی

اپنے حقوق، ملکی ترقی اور بچوں کے روشن مستقبل کے لیے پرامن احتجاج کریں

حکومت کی ناقص پالیسیوں کی وجہ سے عام آدمی کا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ علی افسر ترابی



ایف ایم ہسپتال کی چوری شدہ ایمبولینس تاحال بازیاب نہ ہو سکی

سین پرافٹ بزنس چینلز میں تاریخ رقم کرے گا۔ فرید میمن

محمد شیراز کے خلاف ہتک آمیز مواد، عدالت نے افتخار اوبل اور وسیم الرحمن کو روک دیا

باقاعدگی سے بھارتی بل آنا عوام کے ساتھ سراسر زیادتی ہے، کامران علی

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں، اسلم فاروقی





بقیہ نمبر 01 — اطلاعات

اسسٹنٹ کمشنر کے کیے گئے تمام تر دعووں کے باوجود 40 گز کے پلاٹ پر غیر قانونی تعمیرات کا نہ رکنے والا یہ سلسلہ بدستور اب بھی دھڑلے سے جاری ہے متعلقہ اداروں کی خاموشی لمحہ فکریہ ہے۔ ذرائع کے مطابق 40 گز کے پلاٹ نمبر 46/9 اور 46/10، پر جاری غیر قانونی تعمیرات کے خلاف گزشتہ روز سندھ گورنمنٹ کے ماتحت اپنی خدمات سر انجام دینے والے منظم ادارہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی (SBCA) کی ڈیمولیشن ٹیم ڈیمولیشن کے لیے پہنچی، مگر حسب روایت محض سطحی طور پر ادھوری کارروائی کر کے واپس چلی گئی؟۔ جبکہ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ مذکورہ 40 گز کے پلاٹ پر بلا کسی روک ٹوک غیر قانونی چار منزلہ عمارت تعمیر کی جا رہی ہے، جس کے خلاف تاحال کوئی موثر اور ٹھوس کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ بلکہ بلڈر مافیا کو کھلی چھوٹ دے دی گئی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق اب بھی موقع پر سیمنٹ کے متعدد بلاکس، بجری اور دیگر تعمیراتی سامان جوں کا توں موجود تھا جو کہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے اور متعلقہ اداروں کی اس نازک صورتحال کے باوجود اپنی آنکھوں کا بند رکھنا اور غیر قانونی تعمیراتی کام کا تیزی سے جاری رہنا جس سے مزید سوالات جنم لے رہے ہیں جس سے اس ادارے اور اداروں کے بالا افسران کی ساکھ کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ جبکہ اہل محلہ نے اس گھمبیر صورتحال پر اپنی شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کمشنر کراچی، ڈی جی ایس بی سی اے، ڈپٹی کمشنر ضلع وسطی ایس ایس پی ضلع وسطی اور ایس ایچ او ناظم آباد سے فوری انصاف اور غیر جانبدارانہ شفاف تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ غیر قانونی تعمیرات کے باعث علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول اب بھی برقرار ہے، جبکہ نقشے کے برخلاف تعمیر کی گئی عمارت سے پانی، بجلی اور سیوریج کے نظام پر اضافی بوجھ بھی بڑھنے لگا ہے۔

بقیہ نمبر 02 — اطلاعات

ایسا ہوتا ہے؟ رکن قومی اسمبلی ثمر ہارون بلور نے اپنے بیان میں کہا کہ موجودہ حالات میں وزیر اعلیٰ کے پی کی غیر سنجیدگی قابل مذمت ہے، دہشت گردی کے باوجود اسلام آباد کی کال دینا قابل افسوس ہے۔ علی خان یوسفزئی نے کہا کہ صوبے کی پولیس کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا، ہمارا سوال ہے کہ 804 ارب روپے کہاں گئے۔ ارباب ظفر حیات نے کہا کہ خیبر پختونخوا جل رہا ہے، انہیں اسلام آباد پر چڑھائی کی پڑی ہوئی ہے جبکہ مرتضیٰ جاوید عباسی نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہیں۔ جلال خان نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے صوبے پر نااہل حکومت مسلط ہے، انتشاری ٹولے سے صوبے کے عوام کو نجات دلائی جائے۔ ثوبیہ خان نے کہا کہ گزشتہ 13 سال میں صوبے پر حکومت کرنے والے دہشت گردی روک نہ سکے۔

بقیہ نمبر 03 — اطلاعات

اندرونی اور بیرونی دشمنوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے اور اپنی پاک فوج کے ساتھ مل کر ملکی خودمختاری و سالمیت کا بھرپور دفاع کریں گے۔ تقریب سے انصاف کلب میں منعقد ہوئی اور دیگر شرکاء نے بھی اپنے خطاب میں ظہور الحسن بھوپالی شہید کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر بھوپالی شہید کی پھوپھی سابق رکن قومی اسمبلی قمر النساء قمر بھی موجود تھیں۔

بقیہ نمبر 04 — اطلاعات

عہدیداران کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں شرکت کی اور نو منتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب کے دوران ڈی جی کے ڈی اے زین العابدین انصاری اور کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری KATI کے عہدیداران کے درمیان باہمی دلچسپی کے مختلف امور، صنعتی و کاروباری سرگرمیوں سے متعلق معاملات اور کورنگی ٹاؤن شپ میں کے ڈی اے کی زیر نگرانی جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر کے ڈی اے کے چیف انجینئر عبدالصمد جمالی نے کورنگی کے صنعتی و رہائشی علاقوں میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، سڑکوں کی تعمیر، بحالی اور جاری ترقیاتی کاموں سے متعلق اہم امور پر تفصیلی بات چیت کی۔ ڈی جی کے ڈی اے زین العابدین انصاری نے کہا کہ شہری، صنعتی علاقوں میں ترقیاتی سرگرمیوں کو موثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی رابطہ اور مشاورت نہایت اہم ہے۔ زین العابدین انصاری نے کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری KATI کے نئے عہدیداران کو ان کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ صنعتکار برادری کے مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے اپنا مثبت کردار جاری رکھیں گے۔ تقریب کے شرکاء نے کورنگی ٹاؤن شپ میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور باہمی تعاون سے متعلق امور پر بھی مفید تجاویز پیش کیں، جبکہ عوامی و صنعتی حلقوں میں رابطے اور تعاون کو مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ نمبر 05 — اطلاعات

پرنس، خورشید احمد خورشیدی میڈیا پرسن، سید محمد اسماعیل، یوٹیوبر، اور یونس شمس الدین، سوشل ایکٹیوسٹ۔ تلاوت کلام مجید محمد وجاہت قادری نے کی۔ خصوصی نعت خوانی سید انس کریمی اور سید حسنین شاہ قادری جیلانی نے کی، جبکہ بلال نور علی، محمد عاطف قادری، محمد یوسف قادری اور محمد آذان قادری نے بھی نعتیہ کلام پیش کیا۔ محفل کے بانی محمد ذاکر گجرار پروگرام کے آرگنائزر محمد فیضان قادری تھے۔ اس موقع پر شہزاد یوسف بٹ، سینئر سوشل ایکٹیوسٹ نے کہا کہ ایسی روحانی محافل کا انعقاد خوش آئند ہے۔ اس طرح کے پروگرام محبت رسول ﷺ اور دینی و روحانی اقدار کے فروغ کا ذریعہ ہیں، جن کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے۔

بقیہ نمبر 06 — اطلاعات

سکے اور نئی نسل کو اپنی ثقافت اور زبان سے جوڑا جا سکے۔ اس فیسٹیول میں سندھی اسٹیج ڈرامہ امید بھی پیش کیا جائے گا، جس کی تحریر یعقوب کھوسو اور ہدایتکاری رضوان صابر نے کی ہے۔ ڈرامہ ماہی گیروں کی زندگی، ان کی محنت، مشکلات، خوشیوں، احساسات اور امیدوں کی عکاسی کرتا ہے۔ امید میں معروف فنکار نسرین ناز، ذکی شاہ، کومل ناز، عرس ناریجو، یعقوب کھوسو، منظور بروہی، رشید راجا اور ایم بی خان اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ پاکستان کرافٹ ۔ منتظمین کے مطابق ریجنل زبانوں فیسٹیول علاقائی تھیٹر، زبانوں اور ثقافت کے فروغ کے حوالے سے اہم سرگرمی ہے، جس میں کراچی کے شائقین کو مختلف زبانوں کے معیاری اسٹیج ڈرامے دیکھنے کا موقع ملے گا۔

بقیہ نمبر 07 — اطلاعات

باعث کئی خاندان بچوں کے لیے ناشتہ اور رات کا کھانا پکانے کی اشیاء بازار سے مہنگے داموں خریدنے پر مجبور ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک طرف گیس کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں اور دوسری جانب گھریلو گیس کی فراہمی بھی تسلسل سے متاثر ہے، جس سے عوام دوہری اذیت میں مبتلا ہیں۔ شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے اور میدہ ناجائز منافع خوری کا فوری نوٹس لیتے ہوئے گیس کی بلا تعطل لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے۔

بقیہ نمبر 08 — اطلاعات

اور گیس پریشر کا نوٹس نہ لیے جانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب شہریوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ حکومتی نمائندوں اور شہر کے منتخب و ذمہ دار حلقوں کی جانب سے صورتحال پر موثر آواز نہ اٹھائے جانے سے عوام میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ گیس کی غیر اعلانیہ بندش کا فوری خاتمہ کر کے حیدرآباد کے تمام علاقوں میں بلاتعطل اور مناسب پریشر کے ساتھ گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ نمبر 09 — اطلاعات

کا صلہ ملے گا، جبکہ دوسری طرف پی پی حلقہ کھاوڑہ سیت آزاد کشمیر بھر میں مضبوط اور مستحکم ہوگی۔

بقیہ نمبر 10 — اطلاعات

کوآرڈینیٹر سید سمیر شاہ نے انتظامی امور انجام دیے۔ تقریب کے مہمان خصوصی جناب محمد امان اللہ سیالوی تھے، جبکہ معزز مہمانوں میں محترمہ ربیعہ اکرم، جناب مشتاق علی، جناب محمد مشتاق، جناب سید مخدوم علی ریاض (PACC)، بریگیڈیئر ملک منیر اعجاز، محترمہ سلوت عسکری، جناب سہیل خان، جناب قمر حیات، امیر شاہ، جناب ریاض خان، جناب ذیشان انظر، جناب نوید اقبال، جناب مسعود الرحمٰن، جناب عبداللہ ناصر حسین، جناب بشیر احمد، ڈاکٹر فرخ خان، جناب عاصم خان، جناب مرغوب، محمد آفتاب، جناب محبوب عالم، جناب شفقت ملک اور ڈاکٹر فیاض صالح (سیپا) شامل تھے۔ تقریب کی اہم سرگرمی پینل ڈسکشن تھی، جس کی میزبانی ڈاکٹر عبدالغفار یمین (این ای ڈی یونیورسٹی) نے کی۔ پینل میں ڈاکٹر نزہت خان، جناب عبدالعزیز بلوچ (فارسٹ آفیسر)، جناب طارق علی اظلانی (سابق ڈی جی)، جناب محمد عمران صابر (ریجنل ڈائریکٹر، سیپا) اور مس ہما طارق (الکرز یونیورسٹی) نے شرکت کی۔ معزز پینلسٹس نے موسمیاتی تبدیلی، جنگلات کے خاتمے، سمندری آلودگی اور ماحولیاتی قوانین سمیت مختلف اہم موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی۔ بعد ازاں سوال و جواب کا سیشن بھی منعقد ہوا جس میں شرکاء نے ماحولیاتی مسائل سے متعلق مختلف سوالات کیے اور پینلسٹس نے ان کے جوابات دیے۔ ماحولیاتی آگاہی کے فروغ کے لیے ایک شاندار تھیٹر ڈرامہ "آخری فصل" بھی پیش کیا گیا، جس کی مصنفہ اور ہدایت کار ریحانہ خان تھیں۔ تھیٹر فنکاروں نے مؤثر انداز میں ماحولیاتی مسائل اور ان کے اثرات کو اجاگر کیا۔ ڈرامہ کے اداکاروں میں زینب پٹیل، ماہ حسین، مارسلو، آصف راجپوت، نجیرا، شالیزے اور عبداللہ سلیم ہیں۔ حاضرین نے ڈرامے کو بے حد سراہا۔ ڈرامے کے ذریعے یہ پیغام دیا گیا کہ ماحول کا تحفظ صرف حکومت یا کسی ایک ادارے کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ نمبر 11 — اطلاعات

این ایس عمران، پی اے ایف بیس فیصل اور کارساز کے علاقوں میں پانی کی فراہمی جزوی طور پر متاثر ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ گھارو گرڈ اسٹیشن پر تکنیکی کام مکمل ہونے کے بعد بجلی بحال کر دی گئی ہے جبکہ گھارو پمپنگ اسٹیشن سے شہر کو پانی کی فراہمی اب معمول کے مطابق جاری ہے۔

بقیہ نمبر 12 — اطلاعات

آپ کے تحت صحافتی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس دوران کورنگی، لانڈھی، ملیر، شاہ فیصل کالونی سمیت ملحقہ علاقوں کی پچاس لاکھ سے زائد آبادی کے بنیادی مسائل، پانی، بجلی، گیس، سیوریج، سڑکوں، تعلیم، صحت اور امن و امان سے متعلق عوامی مسائل کو مسلسل اجاگر کیا گیا ہے۔ محمد عبداللہ میرانی نے کہا کہ اس طویل عرصے کے دوران پریس کلب کو مالی مشکلات سمیت کئی چیلنجز کا سامنا رہا ہے۔ حق و سچ کی صحافت کی پاداش میں بعض ناخوشگوار واقعات بھی پیش آئے جن کا پریس کلب نے صبر و استقامت کے ساتھ مقابلہ کیا۔ اس کے باوجود گزشتہ گیارہ برسوں کے دوران محکمہ اطلاعات سندھ کو متعدد بار مکمل فائلیں اور درخواستیں جمع کرائی گئیں، تاہم تاحال کوئی سالانہ گرانٹ، ایکریڈیشن کارڈز یا دیگر سہولیات فراہم نہیں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال صرف کورنگی پریس کلب کی نہیں بلکہ سندھ بھر کے چھوٹے پریس کلبوں کو بھی اسی قسم کی مشکلات درپیش ہیں۔

بقیہ نمبر 13 — اطلاعات

فارماسسٹس کے کردار اور انہیں مختلف شعبوں میں بااختیار بنانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ تقریب کا اہم حصہ پینل ڈسکشن تھا، جس کی نظامت تنظیم فارمیسی سرورز حصہ ایم۔ اشتاق نے کی۔ پینل میں پروفیسر ڈاکٹر صلیل طہیم، سید طہیم رضا، جبران بن یوسف، یاسر علی ہاشمی، سعدیہ عاصم اور رزا ہاشمی نے شرکت کی۔ مقررین نے کلینیکل پریکٹس، مریضوں کی حفاظت، صحت کے انتظام، جدید ٹیکنالوجی اور فارمیسی کے شعبے میں قیادت کے فروغ پر گفتگو کی۔ اس موقع پر محترمہ مہر منزل، ڈپٹی ڈائریکٹر انڈسٹری فارمیسی نے ڈائریکٹ ادویات کے استعمال کے لیے فارماسسٹس کو بااختیار بنانے کے موضوع پر خصوصی پریزنٹیشن پیش کی، جس میں ادویات کے مضر اثرات کی بروقت نشاندہی اور مریضوں کے تحفظ میں فارماسسٹس کے کردار کو اجاگر کیا گیا۔ تقریب میں Patient Safety پر Kahoot Challenge بھی منعقد ہوا، جس میں شرکاء نے بھرپور حصہ لیا اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے تین شرکاء کو انعامات دیے گئے۔ تقریب کے اختتام پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر خورشید احمد سومرو نے اظہار تشکر کیا۔ بعد ازاں کیک کاٹا گیا اور شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو بنائی گئی۔

بقیہ نمبر 14 — اطلاعات

بتایا گیا کہ زوار عبدالستار درس عارضہ قلب میں مبتلا ہیں اور ان کی بائی پاس سرجری آئندہ ماہ متوقع ہے۔ زوار نیاز حسین لغاری اور وفد کے اراکین نے ان کے کامیاب علاج، بائی پاس سرجری اور جلد صحتیابی کے لیے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر زوار عبدالستار درس کی علمی، تحقیقی اور مذہبی خدمات کو بھی سراہا گیا۔

بقیہ نمبر 15 — اطلاعات

سے پاکستان کو ایک خوبصورت، پرامن اور سیاح دوست ملک کے طور پر دنیا کے سامنے اجاگر کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 16 — اطلاعات

قطاروں میں انتظار کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ترجمان وزارت مذہبی امور کے مطابق عازمین حج اب گھر بیٹھے پاک حج ایپ یا حج پورٹل کے ذریعے اپنے حج پیکج کے دورانیے اور رہائش کی نوعیت میں ترمیم کر سکتے ہیں۔ عازمین کے لیے روم بیڈ، ٹین بیڈ کے الگ کمرے، 4 تا 6 افراد کے گروپ کے لیے فیملی روم یا شیئرنگ رہائش کے انتخاب کی سہولت بھی فراہم کر دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سرکاری حج سکیم کے کامیاب عازمین لانگ حج پیکج کو شارٹ حج پیکج جبکہ شارٹ حج پیکج کو لانگ حج پیکج میں تبدیل کرنے کی درخواست بھی آن لائن دے سکتے ہیں۔ پیکج یا رہائش میں تبدیلی کی سہولت کا مقصد عازمین کو اپنی ضرورت کے مطابق حج انتظامات میں آسانی فراہم کرنا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ عازمین حج کے لیے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کے حوالے سے بھی آن لائن سہولت فراہم کر دی گئی ہے، عازمین پاک حج ایپ سے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کا پرنٹ حاصل کر کے مجاز ڈاکٹر سے اس کی تصدیق کرائیں گے جس کے بعد تصدیق شدہ سرٹیفکیٹ کو دوبارہ پاک حج ایپ پر اپ لوڈ کرنا لازمی ہوگا۔ سمندر پار پاکستانی عازمین بھی اپنے نزدیکی مجاز ڈاکٹر سے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کر کے اسے پاک حج ایپ پر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کامیاب عازمین حج کو ہارڈ شپ کوٹہ کے تحت اپنے محرم یا ہیلپر کے لیے درخواست دینے کی سہولت بھی پاک حج ایپ اور حج پورٹل پر فراہم کر دی گئی ہے، اسی طرح کسی مجبوری کی صورت میں حج درخواست منسوخ کرنے اور جمع شدہ رقم کی واپسی سے متعلق فیچر بھی ایپ میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ حکومتی ویژن کے مطابق پیپر لیس ڈیجیٹل سہولیات کا مقصد عازمین حج کو زیادہ سے زیادہ آسانی فراہم کرنا ہے تاکہ حج انتظامات سے متعلق بیشتر امور گھر بیٹھے مکمل کیے جا سکیں، اب عازمین کو معمولی نوعیت کے معاملات کے لیے وزارت یا حلقہ بینک کے چکر لگانے، قطار میں کھڑے ہونے اور انتظار کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ متعدد حج سہولیات ایک کلک پر دستیاب ہیں۔ دوسری جانب نیشنل آئی ٹی بورڈ کے تیار کردہ ڈیجیٹل حج پورٹل کے ذریعے پرائیویٹ حج سکیم کی بکنگ کا عمل بھی جاری ہے۔ وزارت مذہبی امور نے واضح کیا ہے کہ پرائیویٹ حج سکیم کے تحت بکنگ اور ادائیگی صرف ڈیجیٹل حج پورٹل کے ذریعے ہی کی جائے۔ ترجمان کے مطابق حج پورٹل سے باہر کسی فرد، کمپنی یا غیر مجاز ذریعے کو پرائیویٹ حج کی بکنگ یا رقم کی ادائیگی نہ کی جائے۔ عازمین حج کو ہدایت کی گئی ہے کہ بکنگ اور ادائیگی سے قبل متعلقہ حج آپریٹر کی حیثیت اور دستیاب نشستوں کی تصدیق صرف سرکاری ڈیجیٹل حج پورٹل سے کریں۔ ترجمان نے بتایا کہ پرائیویٹ حج سکیم کے تحت اب تک تقریباً 26 ہزار درخواستیں مکمل ہو چکی ہیں جبکہ 45 ہزار نشستیں دستیاب ہیں۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ 45 فیصد پرائیویٹ عازمین حج نے ڈیجیٹل پورٹل پر موجود ون لنک کے ذریعے تقریباً 10 ارب روپے آن لائن جمع کروائے ہیں۔ وزارت نے مزید ہدایت کی ہے کہ پرائیویٹ حج کے لیے صرف مجاز ذرائع اور سرکاری ڈیجیٹل نظام استعمال کریں۔

بقیہ نمبر 17 — اطلاعات

ضدوں اور دھڑے بندیوں سے اوپر اٹھیں، آپ میں سے کوئی فاتح نہیں ہوگا کیونکہ سب ہار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہل ہمیشہ ریاست کرتی ہے، پہل کی جائے اور جانی و مالی نقصانات سے بچا جائے۔ ایک دوسرے کی عزت نفس کو تار تار کرنا کم ظرفی ہے، کوئی نظریہ کام نہیں، مہنگائی، بے روزگاری، ناانصافی اور دہشتگردی کی آگ میں جھلسا ہوا پاکستان کراہ رہا ہے، پکار رہا ہے اس کی پکار سنی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پس چکا ہے، اسے مباحثوں، ٹاک شوز، الزامات، دعوؤں سنتی اور خدمات کا ڈھنڈورا پیٹنے سے کوئی دلچسپی نہیں، ہمارا تقریباً ناکن ہو چکا ہے۔ خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ بروقت علاج نہ کیا جائے تو رستے ہوئے زخم ناسور بن جاتے ہیں، پھر ساری قوم دہائیوں تک اس کی قیمت ادا کرتی رہتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تاریخ لکھی جا رہی ہے اسے قید کیا جا سکتا ہے نہ روکا جا سکتا ہے۔ لاعلاج زخم چھوڑ کر جانے والے ہمیشہ تاریخ کے کٹہرے میں کھڑے رہتے ہیں۔

بقیہ نمبر 18 — اطلاعات

کاروباری امور بھی معطل رہا کرتے ہیں، جس کیلئے اضافی وقت درکار ہوسکتا ہے۔ چیئرمین آباد نے وفاقی حکومت اور ایف بی آر پر زور دیا کہ کاروباری برادری اور ٹیکس دہندگان کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ریٹرنز جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کا اعلان کیا جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وفاقی حکومت ٹیکس دہندگان کی درخواست پر غور کرتے ہوئے 30 ستمبر کی مقررہ آخری تاریخ میں مناسب توسیع کرے گی۔

بقیہ نمبر 19 — اطلاعات

درست طور پر نہیں سمجھا گیا۔ خرم شہزاد نے کہا ہے کہ حکومت نہ تو نجکاری کے بعد پی آئی اے کے لیے طیارے خرید رہی ہے اور نہ ہی اس مقصد کے لیے کسی حکومتی ضمانت یا ٹیکس دہندگان کے پیسوں سے قرضے کا اعلان کیا گیا ہے، دنیا کے کسی بھی EXIM بینک کی طرح، امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک کا بنیادی مقصد بھی اپنے ملک کی برآمدات اور روزگار کو فروغ دینا ہے۔ مشیر وزیر خزانہ نے کہا کہ بوئنگ طیارے امریکی برآمدات ہیں، امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک غیر ملکی خریداروں، بشمول فضائی کمپنیوں کو مالی معاونت فراہم کرتا ہے، امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک کے فریم ورک میں اثاثوں کی بنیاد پر طیاروں کی فنانسنگ کی گنجائش موجود ہے، طیارہ خود فنانسنگ کے لیے سیکیورٹی کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے، حکومتی ضمانت لازمی شرط نہیں۔ خرم شہزاد نے کہا کہ حکومت کا کردار پاکستانی کاروباری اداروں کے لیے بین الاقوامی فنانسنگ، ٹیکنالوجی، سپلائرز اور سرمایہ کاری کے دروازے کھولنا اور سہولت فراہم کرنا ہے، وزیر خزانہ کی امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک سے بات چیت صرف پی آئی اے تک محدود نہیں تھی، بات چیت میں ہوا بازی، ریفائنریوں کی توسیع و بہتری اور ریکوڈک سمیت مختلف شعبوں میں ممکنہ مالی معاونت کے مواقع زیر غور آئے، حکومت تجارتی سرگرمیوں میں ریاست کا کردار بتدریج کم کرنے، نجکاری کو آگے بڑھانے اور نجی سرمایہ کاری کے لیے زیادہ گنجائش پیدا کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ مشیر خزانہ نے کہا کہ نجی شعبے کی قیادت میں ترقی کا مطلب حکومت کا نجی شعبے سے دستبردار ہونا نہیں بلکہ خود کاروبار چلانے کے بجائے کاروبار کے لیے سازگار ماحول اور سہولت فراہم کرنا ہے، عوامی قرض، پوشیدہ سبسڈی یا ریاستی مالی پشت پناہی کے کسی انتظام کا اعلان نہیں کیا گیا، سرکاری بیان میں ممکنہ امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک فنانسنگ کا ذکر ہے، پی آئی اے کے لیے حکومتی قرض یا حکومتی ضمانت کا اعلان نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نجکاری کا مطلب ملکیت اور تجارتی انتظام کی منتقلی ہے، پاکستانی کمپنیوں کے لیے مواقع اور بین الاقوامی دروازے بند کرنا نہیں، فرق واضح ہے حکومت سہولت فراہم کرتی ہے، کاروباری ادارے سرمایہ کاری کرتے اور کاروبار چلاتے ہیں، فنانسنگ اپنی تجارتی شرائط اور مالیاتی ڈھانچے کے مطابق ہوتی ہے۔

بقیہ نمبر 20 — اطلاعات

کے مطابق بعض مقامات پر پانی کی لائن سے پلیٹ نکال دی جاتی ہے، کھلی پلیٹ میں سوراخ کر دیا جاتا ہے، جبکہ بعض جگہوں پر وال کا لیٹ نکال کر پلیٹ کو گرا دیے کی شکایات بھی سامنے آئی ہیں۔ اہل علاقہ کا الزام ہے



سیاحت کا فروغ ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے — سیدال خان ناصر

پاکستان قدرتی حسن، تاریخی ورثے، ثقافتی تنوع اور دلکش سیاحتی مقامات سے مالا مال ہے، جنہیں موثر انداز میں دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے

سیاحت کے فروغ کے لیے بنیادی ڈھانچے، مواصلاتی سہولیات اور سیاحتی مقامات پر ضروری سہولیات کی فراہمی پر توجہ دینا ہوگی' ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ پاکستان قدرتی حسن، تاریخی ورثے، ثقافتی تنوع اور دلکش سیاحتی مقامات سے مالا مال ہے، جنہیں موثر انداز میں دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ اتوار کو عالمی یوم سیاحت کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ سیاحت کا فروغ ملکی معیشت، روزگار کے مواقع اور مقامی آبادی کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ پاکستان کے تاریخی، ثقافتی اور مذہبی مقامات عالمی سیاحوں کے لیے خصوصی کشش رکھتے ہیں۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ سیاحت کے فروغ کے لیے بنیادی ڈھانچے، مواصلاتی سہولیات اور سیاحتی مقامات پر ضروری سہولیات کی فراہمی پر توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے قدرتی ماحول اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کو پائیدار سیاحت کے لیے ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ اجتماعی کوششوں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15



حبیب یونیورسٹی کے زیر اہتمام 10 ویں یوحسن لیکچر میں ماہر فلکیات ڈاکٹر نرگس مولا والا لیکچر دے رہے ہیں

حبیب یونیورسٹی میں 10 ویں یوحسن لیکچر کا انعقاد

حبیب یونیورسٹی میں 10 ویں یوحسن لیکچر، ڈاکٹر نرگس مولا والا کی شرکت

کشش ثقل کی لہروں کی پہلی براہ راست دریافت سے متعلق اپنے تحقیقی تجربات بھی بیان کی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2

40 گز پر 4 منزلہ غیر قانونی عمارت بدستور قائم

پلاٹ نمبر 46/9 اور 46/10 پر SBCA ٹیم کی ادھوری کارروائی

اسسٹنٹ کمشنر سینٹرل میڈم کی کارکردگی پر سوال اٹھنے لگے

کراچی (رپورٹ: ہومس رانا) ناظم آباد نمبر 3 سے متصل علاقہ اور نگ آباد کراچی میں اسسٹنٹ کمشنر میڈم رحیلہ کی 40 گز پر تعمیر کردہ 4 منزلہ غیر قانونی عمارت پر ڈپارٹمنٹ کا قانونی استعمال جس سے ادارے کی ساکھ اور ان کی کارکردگی پر عوامی حلقوں کی جانب سے سوالیہ نشان اٹھ رہے ہیں، اس کارکردگی کے باعث قومی خزانے کو بھی نقصان کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ جبکہ

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1

ملک کے مختلف علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیشگوئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) محکمہ موسمیات نے ملک کے مختلف علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کر دی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹے کے دوران اسلام آباد، کشمیر میں کہیں کہیں بارش، تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے۔

حکومت اور احتجاج کرنیوالے ضد چھوڑ کر بات چیت کریں' سعد رفیق

آپ میں سے کوئی فاتح نہیں ہوگا کیونکہ سب ہار رہے ہیں' سینئر رہنما مسلم لیگ (ن)

پہل ہمیشہ ریاست کرتی ہے، پہل کی جائے اور جانی و مالی نقصانات سے بچا جائے' بیان

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما و سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ حکومت اور احتجاج کرنے والے ایک دوسرے سے بات چیت کریں اور گفت و شنید جاری رکھیں، مسائل حل کرنے کی بہترین راستہ ضرور نکلتا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ حکومتیں اور احتجاج کرنے والے اداروں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17

پاک حج ایپ پر عازمین کے لیے متعدد سہولیات متعارف

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزارت مذہبی امور نے کہا ہے کہ نیشنل آئی ٹی بورڈ کی تیار کردہ پاک حج ایپ پر سرکاری عازمین کے لیے متعدد نئے فیچرز متعارف کرا دیے گئے جن کے ذریعے عازمین کو حج انتظامات سے متعلق مختلف امور کے لیے دفاتر کے چکر لگانے اور

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16

شہید ظہور الحسن بھوپالی کی سوچ اور افکار آج بھی زندہ ہیں — انور عظیم خان ایڈووکیٹ



70 کی دہائی میں چلنے والی تحریک اور علامہ شاہ احمد نورانی کی سربراہی میں ظہور الحسن بھوپالی کے ساتھ پاکستان کی سالمیت کیلئے کام کیا

پاکستان کے اندرونی اور بیرونی دشمنوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے اور اپنی پاک فوج کے ساتھ مل کر انکو نیست و نابود کر دیں گے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3



سید تحسین کمال ۔ اور اسلم محمود دہلوی

ٹیکس دہندگان کو ریٹرنز کیلئے وقت دیا جائے — محمد حسن بخشی

انکم ٹیکس ریٹرنز جمع کرانے کی مقررہ مدت میں مناسب توسیع کی ضرورت ہے، ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز

مختلف ایسوسی ایشنز، چیمبرز اور دیگر تاجر تنظیمیں ان دنوں اپنی انتخابی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، چیئرمین آباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ انکم ٹیکس ریٹرنز جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر سے آگے بڑھائی جائے تاکہ ٹیکس دہندگان کو ریٹرنز کی تیاری اور بروقت جمع کرانے کیلئے مزید وقت مل سکے۔ محمد حسن بخشی نے کہا کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر انکم ٹیکس ریٹرنز جمع کرانے کی مقررہ مدت میں مناسب توسیع کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق مختلف ایسوسی ایشنز، چیمبرز اور دیگر تاجر تنظیمیں ان دنوں اپنی انتخابی سرگرمیوں میں مصروف

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18

حکومت پی آئی اے کیلئے نہ طیارے خرید رہی ہے نہ قرض دے رہی ہے، مشیر خزانہ

طیارہ خود فنانسنگ کیلئے سکیورٹی کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے، حکومتی ضمانت لازمی شرط نہیں

امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک کے حوالے سے معاملات کو درست نہیں سمجھا گیا، خرم شہزاد

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19

اسٹیک ہولڈرز کیساتھ باہمی رابطہ اور مشاورت نہایت اہم ہے — ڈی جی KDA

زین العابدین انصاری کی KATI کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کے نئے عہدیداران کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں شرکت

تقریب کے شرکا نے کورنگی ٹاؤن شپ میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور باہمی تعاون سے متعلق امور پر بھی مفید تجاویز پیش کیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات کراچی زین العابدین انصاری نے کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (KATI) کے نئے منتخب

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4

جشن غوث الاعظم دستگیر کے سلسلے میں عظیم الشان سالانہ محفل نعت

محفل کی صدارت پیر سید محمد محسن شاہ رزاقی قادری اشرفی حسینی جیلانی صاحب نے فرمائی

پروگرام محبت رسول ﷺ اور دینی و روحانی اقدار کے فروغ کا ذریعہ ہیں، جن کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5



ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات کراچی زین العابدین انصاری KATI کے نئے منتخب عہدیداران کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں شرکت اور نو منتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کی

آرٹس کونسل کا ریجنل ڈرامہ فیسٹیول 28 ستمبر سے ہوگا

بلوچی، سندھی، کچھی، میمنی، گجراتی اور سرائیکی ڈرامے فیسٹیول کا حصہ ہوں گے

سید احمد شاہ کا علاقائی زبانوں کو ثقافتی شناخت کا اہم حصہ قرار

کراچی (اسٹاف رپورٹر) آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے زیر اہتمام ریجنل ڈرامہ فیسٹیول 2026 کا آغاز 28 ستمبر 2026 سے ہوگا، جس میں مختلف علاقائی زبانوں کے چار اسٹیج ڈرامے پیش کیے جائیں گے۔ فیسٹیول میں بلوچی، سندھی، کچھی میمنی، گجراتی اور سرائیکی زبانوں کے ڈرامے شامل ہیں۔ علاقائی زبانوں، ثقافت، روایات اور معاشرتی موضوعات کو اسٹیج کے ذریعے اجاگر کیا جائے گا۔ اس موقع پر صدر آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی سید محمد احمد شاہ نے کہا کہ علاقائی زبانیں ہماری ثقافتی شناخت اور تہذیبی ورثے کا اہم حصہ ہیں۔ ریجنل ڈرامہ فیسٹیول کے ذریعے مختلف زبانوں کے فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا جا رہا ہے تاکہ علاقائی تھیٹر کو فروغ دیا جا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6



گجر ہاؤس کراچی میں جشن غوث الاعظم دستگیر کے سلسلے میں عظیم الشان سالانہ محفل نعت میں لی گئی تصاویر

حیدرآباد میں گیس بحران شدت اختیار کر گیا، گھریلو صارفین بھی متاثر

شہری علاقوں کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں بھی گیس کی فراہمی متاثر ہونے سے عوام کی پریشانی میں اضافہ ہو گیا ہے

گیس کی عدم دستیابی نے روزمرہ معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ متعدد علاقوں میں صارفین متبادل ایندھن استعمال کرنے پر مجبور

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8



ریجنل ڈرامہ فیسٹیول کا آغاز 28 ستمبر سے ہوگا جس میں مختلف علاقائی زبانوں کے چار اسٹیج ڈرامے پیش کیے جائیں گے

حیدرآباد میں سلنڈر مافیا بے لگام، ایل پی جی 460 روپے فی کلو تک جا پہنچی

خواتین شدید پریشان، بچوں کے لیے ناشتہ بھی باہر سے مہنگے داموں خریدنے پر مجبور، حیدرآباد میں ایل پی جی گیس کی قیمت میں ہوشربا اضافہ ہو گیا

شہری مشکلات کا شکار ہیں جبکہ متعلقہ حکام کی جانب سے موثر کارروائی نہ ہونے کے باعث صورتحال مزید سنگین ہوتی جا رہی ہے

حیدرآباد (رپورٹ: غلام حسین) حیدرآباد میں سلنڈر مافیا بے لگام، ایل پی جی 460 روپے فی کلو تک جا پہنچی، گھریلو گیس کی غیر ضروری لوڈشیڈنگ سے خواتین شدید پریشان، بچوں کے لیے ناشتہ بھی باہر سے مہنگے داموں خریدنے پر مجبور، حیدرآباد میں ایل پی جی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7

سردار مولوی محمد صادق خان کی پیپلز پارٹی کیلئے بیشمار قربانیاں ہیں' سردار محمد مولوی

محمد صادق خان کی قربانیوں کے پیش نظر سردار شوکت وسیم کو ممبر کشمیر کونسل بنانے کا مطالبہ کر دیا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9

نارتھ کراچی میں پانی کی لائنوں میں مبینہ پلیٹیں لگا کر پانی بند کرنے کا انکشاف

وال مینوں پر رشوت کے عوض پانی کی تقسیم میں مبینہ مداخلت کے الزامات، اہل علاقہ اپنی مدد آپ کے تحت کھدائی پر مجبور

صوبائی وزیر بلدیات ناصر حسین شاہ، چیئرمین واٹر بورڈ، ایم ڈی واٹر بورڈ فوری نوٹس لیں اور محکمے میں ملوث کالی بھیڑوں پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20

گھارو گرڈ ٹرانسمیشن پر کے الیکٹرک کا تکنیکی کام مکمل، پانی کی فراہمی معمول پر آ گئی

بجلی کی بندش کے دوران بھی شہر کو تقریباً 620 ملین گیلن پانی فراہم کیا گیا' ترجمان

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11

ملتان ائیرپورٹ پر ایف آئی اے کی کارروائی

عمرہ ویزے کی آڑ میں خاتون کو مبینہ جنسی استحصال کیلئے سعودیہ بھیجنے کی کوشش ناکام

خاتون فلائٹ نمبر ایس وی 801 کے ذریعے عمرہ ویزے پر سعودی عرب جا رہی تھی' ترجمان

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21

جرنلسٹس سہولت ڈیسک کا قیام خوش آئند اقدام ہے' عبیداللہ میرانی

چھوٹے پریس کلبوں کو بھی مساوی سہولیات فراہم کی جائیں' صدر کورنگی پریس کلب

کورنگی پریس کلب رواں سال 16 اکتوبر کو اپنے قیام کے بارہ سال مکمل کر رہی ہے



باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12



شوبز کے معروف صحافی وسیم خان ۔۔ شاعر و صحافی سلیم شہزاد و سماجی شخصیت محمد عاشقین کی سینئر شوبز صحافی و چیئرمین ایشین آرٹ کونسل اسلم محمود دہلوی سے انکے آفس میں ملاقات

موسمیاتی و ماحولیاتی آگاہی تقریب 2026 کا انعقاد

ماہرین کا موسمیاتی تبدیلی، جنگلات کے خاتمے اور سمندری آلودگی پر تفصیلی اظہار خیال

پینل ڈسکشن میں ماحولیاتی قوانین اور درپیش چیلنجز پر گفتگو، سوال و جواب کا سیشن بھی ہوا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10

ڈیرہ مراد جمالی: گٹر میں گرنے سے ایک ہی خاندان کی دو بچیاں جاں بحق

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام پر معاشی حملہ ہے، علامہ مبشر حسن

وفاقی حکومت عوام کو حقیقی اور بامعنی معاشی ریلیف فراہم کرنے میں یکسر ناکام ہو چکی ہے

شہباز حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کر کے عوام پر مسلسل معاشی بمباری کر رہی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24

گورنر سندھ کی تابانی گروپ کے تقریب میں شرکت، ملکی صورتحال پر تبادلہ خیال

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23

ڈاؤ یونیورسٹی ہسپتال میں ورلڈ فارماسسٹس ڈے کی پروقار تقریب

ماہرین تعلیم، فارمیسی پریکٹیشنرز، صحت کے شعبے سے وابستہ شخصیات، صنعت کے نمائندگان، فیکلٹی اور طلبہ نے شرکت کی

Patient Safety Challenge اور Kahoot پر مبنی Challenge بھی منعقد ہوا، جس میں شرکا نے بھرپور حصہ لیا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13



پاکستان پیپلز پارٹی ضلع ملیر کے تمام انفارمیشن سیکرٹری، ڈپٹی سیکرٹریز کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس کی صدارت پیپلز پارٹی ضلع ملیر کے اطلاعات سیکرٹری شاہجہاں خان نے کی

نیاز حسین لغاری کی زوار عبدالستار درس سے عیادت

وفد نے ان کی خیریت دریافت کی اور علاج سے متعلق معلومات حاصل کی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14



ڈاؤ یونیورسٹی ہسپتال کی فارمیسی سروسز کے زیر اہتمام ورلڈ فارماسسٹس ڈے 2026 کے موقع پر ایک پروقار تقریب میں لی گئی تصاویر